12363- نماز جنازہ کا طریقہ

سوال

میری گزارش ہے کہ آپ نماز جنازہ کا وہ طریقہ اور کیفیت واضح کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اس سے جاہل ہیں ؟

پسندیدہ جواب

نماز جنازہ کا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام نے بیان کیا ہے، وہ درج ذیل ہے :

پہلی تکبیر کہنے کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے، اور پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے، اور اس کے ساتھ چھوٹی سی سورت یا پھر چند آیات تلاوت کرے.

دوسری تکبیر کہنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے جس طرح تشھد میں درود پڑھا جاتا ہے، یعنی (اللہم صلی علی محمد و علی آل محمد) الخ

اور پھر تیسری تکبیر کہنے کے بعد میت کے لیے دعا کرے، افضل یہ ہے کہ یہ دعائیں پڑھے :

" اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وأنثانا، اللهم من أحييته منا فأحيه على الإسلام ومن توفيته منا فتوفه على الإيمان، اللهم اغفر له وارحمه، وعافه واعف عنه، وأكرم نزله، ووسع مدخله، واغسله بالماء والثلج والبرد، ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس، اللهم أبدله داراً خيراً من داره وأهلاً خيراً من أهله، اللهم أدخله الجنة وأعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار وافسح له في قبره ونور له فيه، اللهم لا تحرمنا أجره، ولا تضلنا بعده "

اے اللہ ہمارے زندہ، اور ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، اور ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں، کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا، اور ہم میں سے جسے فوت کرے تو اسے ایمان پر فوت کرنا، اے اللہ اسے بخش دے، اور اس پر رحم کر، اور اسے عافیت دے، اور اسے معاف کر دے، اور اس کی مہمانی باعزت کر، اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں کی میل کچیل سے پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے عطا فرما، اے اللہ اسے جنت میں داخل کر، اور اسے قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ، اور اس کی قبر وسیع کر دے، اور اس میں اس کے لیے روشنی کر دے، اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"

یہ سب دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور دعائیں بھی پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں مثلا :

" اللهم إن كان محسناً فزد في إحسانه، وإن كان مسيئاً فتجاوز عن سيئاته، اللهم اغفر له وثبته بالقول الثابت "

اے اللہ اگر یہ نیک و صالح تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے، اور اگر گنہگار تھا تو اس کے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کر دے، اے اللہ اسے بخش دے، اور اسے قول ثابت کے ساتھ ثابت قدمی دے.